مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ۲۰ ربیع الثانی ۱۴۴۲ھ/ ۵ دسمبر ۲۰۲۰ء | شمارہ ۹

استاد جعفر الہادی کا انتقال (صفحہ ۲)
آیت اللہ مصباح کی بیماری (صفحہ ۲)
دشمن کو دندان شکن جواب (صفحہ ۳)
برونائی میں تدبر در قرآن (صفحہ ۴)
ایرانی سائنسدان کی شہادت (صفحہ ۵)
یکجہتی فلسطین کانفرنس کا انعقاد (صفحہ ۶)
بابری مسجد کی شہادت (صفحہ ۷)
ایک سے زیادہ شادی ممنوع (صفحہ ۷)

حوزہ علمیہ قم کے ممتاز استاد جعفر الہادی کا انتقال

انہوں نے 74 کی عمر میں حرکت قلب کی تکلیف کے سبب دار فانی کو وداع کہا

حج الاسلام و المسلمین جعفر الہادی استاد خطاطی، ابوشہید وحوزہ علمیہ قم المقدسہ کے ممتاز استاد وعالم دین نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ حوزہ علمیہ قم کے برجستہ عالم دین وممتاز استاد نے 74 کی عمر میں حرکت قلب کی تکلیف کے سبب دارفانی کو وداع کہا۔ مرحوم استاد علوم حدیث، کلام، الہیات کے ماہرین میں سے تھے، انہوں نے قم کے مدرسہ میں علوم حدیث کے لئے ایک خصوصی مرکز کے قیام کے لئے بہت ساری کوششیں

انجام دیا ہے اور قابل قدر تصانیف بھی لکھے ہیں۔قم کے مدرسہ کے نامور استاد نے تحریری تعلیم وتدریس کے علاوہ بیرون ملک بھی بہت سارے تبلیغی سفر کیے اور اہل بیت کے مکتب کو فروغ دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ حوزہ نیوز ایجنسی اس غم ناک لمحہ پر تمام حوزہ علمیہ و مدارس اوران کے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہے۔ آپ کے جنازہ اور تدفین سے متعلق خبروں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

آیت اللہ مصباح یزدی کی صحت وسلامتی کیلئے خصوصی دعا کی اپیل

انقلاب اسلامی اور رہبر معظم انقلاب اسلامی کے اس حقیقی مددگار اس وقت سخت علیل ہیں

آیت اللہ مصباح یزدی کی بیماری کی شدت کے سبب تمام علمائے کرام، طلبا وعزیز اور عوام و ان کے عقیدت مندوں سے صحت یابی کے لئے دعا کرنے کی درخواست کی گ ء ہے۔ امام خمینی ایجوکیشنل اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے سربراہ اور خبرگان رہبری کونسل کے رکن، آیت اللہ مصباح یزدی سے منسوب ایک چینل کا کہنا ہے کہ آیت اللہ مصباح یزدی کے عقیدت مندوں اور شاگردوں کے اس عظیم استاد کی صحت کے

بارے میں کثرت سے سوال کرنے پر یہ اطلاع دی جاتی ہے ! انقلاب اسلامی اور رہبر معظم انقلاب اسلامی کے اس حقیقی مددگار اس وقت سخت علیل ہیں لہذا تمام علمائے کرام وطلاب اورآقا کے شاگردوں وعزیزوں اور علما دوست غیور عوام اور ان کے عقیدت مندوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ آئمہ کرام علیہم السلام کے توسط سے اس عظیم عالم دین کی شفائے عاجل وکامل کی خداوند رحیم سے دعا کریں۔

صہیونیوں کو گلے لگانے کی ذلت جلدی ہی سامنے آ گئی

صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی تذلیل ظاہر ہوگئی۔ آیت اللہ عیسی قاسم

بحرین کے شیعہ رہنما آیت اللہ عیسی قاسم نے ال خلیفہ حکومت کی صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی کوششوں پر ایک بیان دیا ہے جس میں انھوں نے کہا کہ یہ شروع ہی سے واضح تھا کہ صیہونی دشمن کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے خطرناک اور تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔

آیت اللہ عیسی قاسم نے مزید کہا کہ صیہونی حکومت کے ساتھ معمول پر آنے والی حکومتوں کی تذلیل خیانت کے چیک پر دستخط کرنے کے فورا بعد ہی ظاہر ہوگئی۔ بحرین کے شیعہ رہنما نے کہا کہ صیہونیوں کو گلے والے اپنے لوگوں سے نفرت کرتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ ان کی تقدیر کا دارومدار امریکی حکومت اور صیہونیوں پر ہے۔ یاد رہے کہ متحدہ عرب امارات اور بحرین نے صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے گذشتہ 15 ستمبر کو ایک معاہدے پر دستخط کیے تھے جس کی فلسطینی گروپوں اور خطے کے عوام کی مذمت کی گئی تھی جنھوں نے اس معاہدے کو "فلسطینی مقاصد کی پشت میں خنجر" قرار دیا تھا۔

نائیجیریا میں ایک بار پھر شیخ زکزاکی کی رہائی کیلئے احتجاجی مظاہرہ

نائیجیریا کے عوام نے ایک بار پھر دارالحکومت ابوجا میں اسلامی تحریک کے قائد آیت اللہ شیخ زکزاکی کی رہائی کیلئے مظاہرے کئے اور ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق نائیجیریا کے عوام نے ان مظاہروں میں آیت اللہ شیخ زکزاکی اوران کی اہلیہ کو سخت علالت اور بیماری کے باوجود طویل عرصے سے جیل میں رکھے جانے کی مذمت کرتے ہوئے ان کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں پلے کارڈ اور آیت اللہ شیخ زکزاکی کی تصاویر تھیں۔ آیت اللہ شیخ زکزاکی کے بیٹے محمد ابراہیم زکزاکی نے ابھی حال ہی میں یاد دہانی کرائی تھی کہ نائیجیریا کی حکومت نے آیت اللہ شیخ ابراہیم زکزاکی کے 6 بیٹوں کو شہید کیا ہے۔ واضح رہے کہ نائیجیریا کی فوج نے بارہ اور تیرہ دسمبر دو ہزار پندرہ کو چہلم امام حسین علیہ السلام کے موقع پر زاریا شہر میں ایک امام بارگاہ اور آیت اللہ شیخ زکزاکی کے

گھر پر حملہ کرکے ہزاروں شیعہ مسلمانوں کو شہید اور زخمی کردیا تھا۔ فوج آیت اللہ ابراہیم زکزاکی اور ان کی اہلیہ کو زخمی کرنے کے بعد گرفتار کرکے لے گئی تھی جس کے بعد سے اب تک وہ جیل ہی میں ہیں اور ان کی جسمانی حالت تشویش ناک بنی ہوئی ہے۔

عالم اسلام کے علما کچھ نام نہاد اسلامی ممالک کی سازشوں سے آگاہ ہو جائیں، علمائے یمن

یمنی علما کونسل نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ یمنی علما کونسل، سعودی عرب کے شہر نوم میں اسرائیلی وزیر اعظم سمیت موساد انٹیلی جنس کے سربراہ، امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو کی سعودی ولی عہد بن سلمان سے ملاقاتوں کو مسئلہ فلسطین سے غداری اور اسرائیل کو تسلیم کرنے کی مہم کا آغاز سمجھتی ہے۔ صہیونی حکومت کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے متحدہ عرب امارات، بحرین اور سوڈان کے تمام اقدامات آل سعود حکومت کی دعوت اور ہدایت کے ساتھ انجام دیئے گئے تھے اور آل سعود، امت اسلامیہ اور فلسطین کے خلاف سازشیں جاری رکھنے کی سب سے بڑی وجہ ہے،لہذا جزیرہ عرب کے عوام اور عرب واسلامی ممالک کی اقوام پر ضروری ہے کہ وہ اس حکومت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور حرمین شریفین کے انتظامی امور کو سعودی حکومت سے اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے ان مقدس مقامات کو آزاد کرائیں۔

دشمن کے وحشیانہ حرکتوں کا دندان شکن جواب دیا جائے، مکارم شیرازی

شہید فخری زادہ کی شہادت کو بابرکت امر سمجھتے ہیں اور امید ہے کہ دشمن کے وحشیانہ حرکتوں کا دندان شکن جواب دیا جائے گا

ایران کے جوہری سائنسدان ڈاکٹر محسن فخری زادہ کی شہادت کی مناسبت سے آیت اللہ مکارم شیرازی نے تعزیتی پیغام جاری کرتے ہوئے کہا: نامور جوہری سائنسدان شہید ڈاکٹر محسن فخری زادہ کے بہیمانہ قتل نے دنیا کے تمام آزادی پسندوں کو غم میں مبتلا کر دیا ہے۔ دشمن سمجھتا ہے کہ وہ ایک ممتاز اور علمی شخصیت کو راستے سے ہٹا کر ایران کی علمی ترقی کا راستہ روک لے گا جبکہ یہ بات تجربہ شدہ ہے کہ جب ایک دانشور کو قتل کیا جاتا ہے تو اس کے شاگرد اور اس کے ساتھ کام کرنے والے زیادہ سنجیدہ ہو کر اس کے مشن کو جاری رکھتے ہیں۔ ہم شہید فخری زادہ کی شہادت کو مبارک امر سمجھتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ دشمن کے اس قسم کے وحشی پن کا دندان شکن جواب دیا جائے گا۔ یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہے کہ یہ کام ان ممالک نے کیا ہے کہ جن کو سب جانتے ہیں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بھی ان کے خلاف آواز اٹھانے کی جرت نہیں کر سکتی۔ میں اس عظیم سانحے پر ملت ایران، علمی حلقوں، شہید کے دوستوں، ساتھ کام کرنے والوں اور بالخصوص ان کے خاندان کو تعزیت و تسلیت عرض کرتا ہوں اور بارگاہ خداوندی میں شہید عزیز کے درجات میں بلندی اور ان کی روح کی خوشحالی کے لیے دعا گو ہوں۔

تحریک امت سوڈان کے سربراہ انتقال کر گئے

وہ سربراہ تحریک امت، قبیلہ الانصار کے رہنما اور سوڈان کے سابق وزیر اعظم بھی رہ چکے تھے

الصادق المہدی سربراہ تحریک امت، قبیلہ الانصار کے رہنما اور سوڈان کے سابق وزیر اعظم کورونا وائرس کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

تفصیلات کے مطابق، صادق المہدی "محمد المہدی کے نواسہ اور برطانوی استعمار کے خلاف تحریک آزادی کے رہنما تھے، جن کی وجہ سے یہ تحریک کامیاب ہوئی اور سن 1881 سے 1899 تک سوڈان پر حکمرانی کی۔ الصادق المہدی سوڈان کے بڑے سیاستدان، مفکر اور سب بڑی سیاسی جماعتوں میں شمار تحریک امت کے سربراہ اور اسرائیلی حکومت کے ساتھ سوڈانی حکومت کے تعلقات کو معمول پر لانے کے نمایاں مخالفین میں سے ایک تھے۔ المہدی نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کو قومی و ملی مفادات اور قومی تہذیب و تمدن کے منافی قرار دیتے ہوئے اس بزدلانہ اقدام کے خلاف احتجاجا سوڈانی دارالحکومت شہر خرطوم میں منعقدہ وزارت مذہبی امور و اوقاف کی کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیا۔ آپ "آزادی و تغییر الائنس "کے عظیم رہنما ہونے کے ساتھ "مجمع جہانی اعتدال پسند "کے صدر کے عہدے پر فائز رہے ہیں اور علاقائی و بین الاقوامی اداروں سمیت یورپی اسلامی مجلس کے ممبروں میں سے ایک تھے۔ مرحوم نے فلپائن میں امن انعام وصول کیا تھا۔ کتاب، "مسئلہ جنوبی سوڈان"، "آزادی اور شرعی مجازات کے لئے جہاد اور اس کا اسلامی نظام میں مقام "الصادق المہدی کے تلیفات میں شامل ہیں۔

رہبر انقلاب کا ڈاکٹر کلب صادق کے اہلخانہ سے اظہار تعزیت

ہندوستان میں نمائندہ ولی فقیہ حجت الاسلام والمسلمین جناب مہدوی پور نے لکھن جا کر حکیم امت جناب ڈاکٹر کلب صادق کے اہلخانہ کو رہبر معظم کا تعزیتی پیغام پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے خاص طور پر رہبر معظم نے لکھنو جانے کے لئے کہا تا کہ میں مولانا ڈاکٹر کلب صادق صاحب مرحوم کے اہل خانہ کی خدمت میں اسلامی جمہوریہ ایران کے رہبر معظم کی طرف سے ان کا مخصوص سلام اور تعزیت نامہ پیش کروں، کیونکہ آپ، مرحوم و مغفور سے اچھی طرح واقف تھے اور ان کا بہت احترام کرتے تھے۔

پاکستان کو سب سے زیادہ نقصان انتہا پسندی سے پہنچا ہے، علامہ راجہ ناصر

ایم ڈبلیو ایم کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے مختلف وفود سے ملاقاتوں میں کہا کہ وطن عزیز کو جتنا نقصان مذہبی منافرت اور انتہا پسندی نے پہنچایا ہے اتنا کسی دوسری چیز سے نہیں پہنچا۔ بیرونی ٹکروں پر پلنے والے نام نہاد دین پرستوں نے ایک دوسرے کے خلاف زہر اگل کر ارض پاک کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کی مذموم کوشش کی۔ ہم نے اتحاد و اخوت کے جس بیانیے کا پرچار کیا اس کے مثبت نتائج سب کے سامنے ہیں۔ شیعہ سنی علما ہر پلیٹ فارم پر وحدت و اخوت کا عملی مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں جب کہ تکفیری گروہوں منہ چھپاتے پھر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا جو قوتیں پاکستان کی تعمیر و ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں ان کے خلاف حکومت، ریاستی اداروں اور عوام کو یکساں انداز فکر اپنانا ہوگا۔ جن حکمرانوں نے ماضی میں عوام کو سوائے مایوسی اور بدحالی کے کچھ نہیں دیا آج وہی عناصر ملک کی ترقی و استحکام میں رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

لازمی طور پر قوموں کی شناخت، پہچان اور انکے دین و مقدسات اور اخلاق کا احترام کیا جائے

مرجع مسلمین و جہان تشیع حضرت آیت اللہ العظمی الحاج حافظ بشیر حسین نجفی دام ظلہ الوارف نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں ملاقات کو آئے عراق میں یورپی یونین کے سفیر مارٹن ہوٹ اور انکے ہمراہ سفارتی وفد سے فرمایا کہ دوسروں کی رائے کے احترام کی ثقافت اپنی حد سے تجاوز نہ کرے اور نہ ہی مقدسات اور دیگر ثقافتوں، انکی شناخت اور پہچان، انکے اخلاق اور دین پر زیادتی کی جائے اس لئے ضروری ہے کہ مختلف افکار و آرا کو ایک جگہ جمع کر نیکی ہر طرح کی خصوصیت کی حفاظت کیساتھ کوششیں ہونی چاہئے تا کہ دونوں جانب کے مشترکہ اہداف تک پہنچا جا ئے اور آزادی رائے اور دوسروں کے احترام کی ثقافت کو بڑھاوا ملے جب تک دوسرے کی خصوصیت کو ہاتھ نہیں لگایا جاتا، واضح رہے کہ آپ عراق میں مہمان ہیں اور مہمان کو چاہئے کہ وہ جس ملک میں مہمان ہے اسکے دین اور مقدسات کا احترام کرے۔ آپ نے یورپین یونین کے سفارتخانے میں ہم جنسوں کے پرچم آویزاں کئے جانے پر اپنی ناراضگی کا اظہار بھی وفد کے سامنے کیا۔

انقلاب اسلامی کی کامیابی سے لیکر آج تک دہشت گردوں کی جارحیت جاری ہیں، سید مجتبی حسینی

عراق میں نمائندہ ولی فقیہ آیت اللہ سید مجتبی حسینی نے اپنے درس خارج کے آغاز میں ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر محسن فخری زادہ کی شہادت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی کے بعد سے ہی دہشت گردی کی ایسی کاروائیاں شروع ہو گئی تھی۔ انہوں نے اس المیہ کے موقع پر امت اسلامیہ بالخصوص رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای ،مراجع عظام تقلید اور دنیا کے تمام آزادی پسند انسانوں سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ انقلاب اسلامی ایران کی فتح کے آغاز سے آج تک ایسی ممتاز اور مایہ ناز شخصیات کو نشانہ بنانا، اس طرح کی سازشیوں کا سلسلہ جاری ہے اور دشمن نے مختلف شعبوں میں ہم سے عظیم انسانون کو چھین لیا ہے، لیکن انقلاب

اسلامی مزاحمت و مقاومت کے ساتھ روز بروز طاقتور ہوتا جا رہا ہے اور ہماری ملت عزم وارادہ اور استقلال کے ساتھ استکبار جہاں کے مقابلے میں کھڑی ہے۔ آیت اللہ حسینی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ جب تک ہم حق کی راہ پر گامزن ہیں ہمیں مصیبتوں اور آفات کا سامنا کرنا پڑے گا، مزید کہا کہ شیعوں میں سے ایک شخص امام محمد باقرؑ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں آپ اہل بیت سے محبت کرتا ہوں، امام نے جواب میں فرمایا : پس، مصیبت اور رنج و بلا کیلئے تیار رہیں۔ عراق میں نمائندہ ولی فقیہ نے کہا کہ دشمنوں کی تمام تر سازشوں اور بزدلانہ کوششوں کے باوجود ہم اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہیں انقلاب اور مزاحمت ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے اور ہم آج خدا کے فضل و کرم سے پہلے سے زیادہ مضبوط ہو چکے ہیں۔

برونائی میں 100 اساتذہ کے لیے قرآن میں تدبر کے موضوع پر ورکشاپ

اس تعلیمی ورکشاپ کی اختتامی تقریب سرب گاوان یونیورسٹی اور برونائی وزارت مذہبی امور کے باہمی تعاون سے منعقد ہوئی

برونائی بولٹن کے حوالے سے خبر شائع کی ہے کہ اسلامی ملک برونائی میں قرآن میں تدبر کے عنوان سے دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں 100 اساتذہ نے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سرب گاوان یونیورسٹی میں منعقد ہوئی۔ اس تعلیمی ورکشاپ کی اختتامی تقریب

سرب گاوان یونیورسٹی میں اصول الدین کالج اور برونائی وزارت مذہبی امور میں امور مساجد کے باہمی تعاون سے منعقد ہوئی۔ اس ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد قرآن کریم میں تدبر کے لیے مساجد میں قرآن مجید کی تعلیم دینے والوں کی تربیت ہے تاکہ وہ آئندہ قرآن کی تعلیم بہتر سے بہتر انداز میں دے سکیں۔ اور معاشرے میں قرآنی تعلیمات عام ہوں۔

سعودی اور اسرائیلی دونوں کا ایک ہی ایجنڈا ہے خطے میں امن امان کو تباہ کرنا، علامہ اشفاق وحیدی

آسٹریلیا کے دارالحکومت کینبرا میں امام جمعہ والجماعت حجت الاسلام اشفاق وحیدی نے جمعہ کے خطبہ میں کہا کہ سعودی اور اسرائیلی دونوں کا ایک ہی ایجنڈا ہے خطہ میں امن امان کو تباہ کرنا اور جہاں پر بھی انسانیت کا قتل عام ہو رہا ہے ہم اسکی مذمت کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ مظلوم فلسطینی اور کشمیر، یمن عراق، شام پر مظالم روکنے کے لیے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اپنا کردار نبھائیں۔ علامہ موصوف نے کہا کہ اسرائیلی ایجنڈا ایران عراق اور شام میں دہشت گردی کے واقعات میں ملوث ہیں، دنیا میں تمام بیدار تحریکوں کی مسلم امہ کی حمایت کرنی چاپئے تاکہ شر پسند قوتوں کی حوصلہ شکنی ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ اور عالمی اداروں کو مذہب سے بالاتر ہو کر خطہ میں امن امان کی بحالی کے لیے پالیسیاں وضع کرنی ہوگی جس میں مسلم اور غیر مسلم سب کو تحفظ دینا ہوگا۔

سویڈن عدالت نے اسکولوں میں حجاب پر پابندی ختم کردی

مالم عدالت انتظامیہ نے منگل کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسکرپیو شہر میں اسکولوں میں اسلامی حجاب اسکارف کے استعمال پر عائد پابندی کے فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق ، دسمبر 2019 میں سویڈن کے علاقے سکن میں اسکرپیو سٹی کونسل نے شہر کے اسکولوں میں حجاب کے استعمال پر پابندی عائد کردی تھی۔ بہت سے مسلم طلبا و طالبات اور اساتذہ نے اس فیصلے پر شدید احتجاج کیا تھا۔ پریٹاموس اسکول کے پرنسپل، میتھیاس لیڈیلم نے بھی اس فیصلے پر عملدرآمد کرنے سے انکار کردیا تھا۔ یادرہے کہ 1 سال کے بعد، اس فیصلے کو کالعدم قرار دیا گیا ہے تاہم اس فیصلے سے مسلمانوں میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے

امریکہ اسرائیل کے جرائم میں براہ راست شریک ہے، بشار الجعفری

شام، مقبوضہ جولان، مقبوضہ بیت المقدس سے متعلق امریکی حکومت کے بیان کی مذمت کرتا ہے

شام کے نائب وزیر خارجہ اور اقوام متحدہ میں سوریہ کے نمائندہ بشار الجعفری نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں بتایا کہ شام، مقبوضہ جولان سوریہ، مقبوضہ بیت المقدس سے متعلق امریکی حکومت کے بیان اور صدی کی ڈیل کی واشنگٹن کی حمایت کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی اقدام کسی فریق کی طرف سے یکطرفہ کارروائی ہے جس سے بغیر کسی ملکیت کے دوسروں کی سرزمینوں پر قبضہ کرنے کا کوئی سیاسی یا قانونی جواز نہیں ملتا جولان شام اور فلسطین کے مقبوضہ علاقوں کا ایک مستقل اور یقینی جزو ہے۔ شام کے نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر اسرائیلی غاصبانہ حکومت کے لئے کچھ ممالک خصوصا امریکہ کی سیاسی ، فوجی اور معاشی حمایت نہیں ہوتی تو اس حکومت کا خطرہ برقرار نہ رہتا ، لہذا امریکہ ہمارے ممالک اور اقوام کے خلاف صہیونی حکومت کے جرائم میں براہ راست شریک ہے جس کی پشت پناہی میں یہ حکومت جرائم کرتی ہے۔

ایران کے مایہ ناز ایٹمی سائنس داں دہشت گردانہ حملہ میں شہید

شہید کو حرم رضوی، حرم حضرت معصومہ اور حرم امام خمینی کا طواف کرائے جانے کے بعد امامزادہ صالح تہران میں سپرد لحد کیا گیا

تہران کے آبسرد دماوند علاقے میں ۲۷ نومبر کے سہ پہر دہشت گردوں کی ایک کارروائی میں، ایرانی ایٹمی ماہر سائنسدان ڈاکٹر محسن فخری زادہ کو دھماکے اور فائرنگ سے شہید کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ سنہ 2018 میں صہیونی حکومت کے ذرائع نے اعلان کیا تھا کہ اسرائیلی انٹیلیجنس موساد نے ایک ایرانی جوہری سائنسدان کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، تاہم وہ اس میں کامیاب نہیں ہوسکا۔ اس سے قبل موساد کے ایجنٹوں نے ایران کے ایک ایٹمی سائنس داں محسن فخری زادہ مہابادی کی ٹارگٹ کلنگ کی کوشش کی تھی جو ایٹمی ریکٹر کے ذمہ دار تھے۔ فارس نیوز کے مطابق، فخری زادہ کا نام موساد کو اقوام متحدہ کی فہرست کے ذریعے فراہم کیا گیا تھا۔ اس فہرست میں ڈاکٹر محسن فخری زادہ کو وزارت دفاع اور مسلح افواج کے سینئر سائنسدان اور فزکس ریسرچ سنٹر (پی ایچ آر سی) کے سابق ڈائریکٹر کے عنوان سے متعارف کرایا گیا تھا۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر محسن فخری زادہ واحد ایرانی جوہری سائنسدان تھے جن کا نام اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے براہ راست دو سال قبل ایک تبلیغی شو کے دوران لیا تھا اور یہ دعوی کیا تھا کہ یہ جوہری ہتھیاروں کے پروگرام میں کام کر رہے ہیں۔

شہید محسن فخری زادہ کی نماز جنازہ میں ایران کی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل باقری، وزیر دفاع جنرل حاتمی، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی، سپاہ قدس کے کمانڈر جنرل قاآنی، ایران کے جوہری ادارے کے سربراہ علی اکبر صالحی، نائب وزیر دفاع جنرل قاسم تقی زادہ اور بعض دیگر اعلی حکام نے شرکت کی۔ اس سے قبل شہید محسن فخری زادہ کے پیکر پاک کو مشہد مقدس میں حرم رضوی، قم میں حرم مطہر حضرت فاطمہ معصومہ اور تہران میں حرم مطہر حضرت امام خمینی کا طواف کرایا گیا۔

البدر الائنس کا عراقی حکومت کو انتباہ

البدر الائنس کے رہنما حسن شاکر العکبی نے عراقی حکومت کو متنبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایوان نمائندگان کی جانب سے غیر ملکی افواج کو ملک بدر کرانے کے فیصلے کو نہیں روکا جائے۔ انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ امریکہ اور عراق کے مابین دستخط کیے گئے تمام معاہدوں میں عراقی سرزمین پر زمینی فوج کی آمد کا ذکر نہیں ہے، مزید کہا کہ دستخط شدہ معاہدہ صرف تربیت، مشاورت، اسلحہ سازی اور معلومات فراہم کرنے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے عراقی حکومت سے پارلیمنٹ کے فیصلے کا احترام کرنے اور عراق سے تمام غیر ملکی افواج خصوصا امریکی افواج کے انخلا کے شیڈول کے لئے جلد از جلد اقدام کرنے کا مطالبہ کیا۔

شمالی عراق میں سات داعشی ہلاک

عراقی زمینی افواج نے عراقی فضائیہ کے ساتھ مل کر مکحول پہاڑوں میں داعش کے اجتماعی مرکز کو نشانہ بنایا جس کے نتیجہ میں ساتھ داعشی دہشتگرد ہلاک ہوگئے۔ یاد رہے کہ عراقی وزارت دفاع نے رواں ہفتے پیر کو اعلان کیا تھا کہ شمالی عراقی صوبے نینویہ میں مخمور پہاڑی سلسلے میں داعش کے ٹھکانوں پر بمباری میں چھے داعش جنگجو مارے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ مہینوں میں عراق میں داعش دہشت گرد عناصر کے حملوں کی تعداد میں خاص طور پر اس ملک کے شمالی صوبوں کرکوک اور صلاح الدین نیز مشرقی دیالی صوبہ کے درمیانی خطے میں اضافہ ہوا ہے، ان علاقوں کو موت کا مثلث کہا جاتا ہے۔

اسرائیلی کمانڈ سینٹرز پر حزب اللہ کے ڈرونز

لبنان کے المنار چینل نے "دوسری آزادی کا راز "نامی دستاویزی فلم کی آخری قسط میں جمعہ کے روز لبنانی مزاحمتی ڈرونز کے ذریعے صیہونی حکومت کے فوجی کمانڈ مراکز کی ریکارڈ کردہ فوٹیج نشر کیں، یہ تصاویر حزب اللہ کے ڈرونز کے ذریعہ الجلیل کے علاقے میں واقع صیہونی فوجی کمانڈ مراکز اور مقبوضہ شعبا کے کھیتوں سے لی گئی ہیں۔ لبنان کے الاخبار نامی روزنامے نے بتایا کہ مقبوضہ فلسطین کے علاقے الخیل کے آسمان میں حزب اللہ کے ڈرون اڑ رہا تھا جبکہ اسرائیلی فوج کا کوئی بھی راڈار اپنی پوری تیاری کے باوجود اس کا پتہ نہیں چلا سکا اور یہ ڈرون شاندار طریقہ سے اپنا مشن مکمل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔

تل ابیب میں ہوئے قتل کی حقیقت

بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق، فہیم ہناوی نامی ۴۵ سالہ شخص کو نامعلوم افراد نے جمعرات کی رات ۹ بجے گیناٹن ٹان کی گلیوں میں ۱۵ سے زائد گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ جسکو اسرائیلی انٹیلی جنس سروس (موساد) کے عہدیداروں میں سے ایک بتایا جا رہا ہے، مزید مفصل تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ شخص مقبوضہ علاقوں میں رہنے والا عرب ہے۔ البتہ اسرائیلی میڈیا نے ابھی تک اس قتل کی وجوہات اور مرتکبین کے بارے میں کچھ نہیں کہا ہے۔ جنوب مشرقی تل ابیب میں گیناٹن کے علاقے کے قریب فہیم ہناوی نامی شخص کو ایک ٹریفک سگنل پر رکنے کے بعد پندرہ گولیاں ماری گئیں۔

روضہ حضرت ابوالفضل (ع) کے توسط سے حضرت زینب (س) کی نئی ضریح کی تعمیر

ماہرین کی طرف سے حضرت زینب سلام اللہ علیہا کی نئی ضریح کے لیے تیار کردہ ڈیزائن کو منظور کر لیا گیا ہے

روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے ضریح و ابواب سازی کے شعبہ کے ماہرین کی طرف سے حضرت زینب (ع) کی نئی ضریح کے لیے تیار کردہ ڈیزائن کو منظور کر لیا گیا ہے اور اس سلسلہ میں اگلے مراحل کے کاموں کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈیزائن کی منظوری کے بعد ہمارے سیکشن نے مزید اگلے مراحل کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں جبکہ اس سلسلہ میں تمہیدی طور پر بہت سا کام پہلے سے ہی مکمل کر لیا گیا تھا۔ واضح رہے روضہ مبارک حضرت عباس (ع) کے ضریح و ابواب سازی کے سیکشن کے ماہرین اس سے پہلے شیخ مفید، خواجہ شیخ طوسی، جناب قاسم بن امام موس کاظم علیہ السلام، مقام امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف اور حضرت علی (ع) کے صحابی جناب اثیب یمانی المعروف بہ صافی صفا کی ضریح سمیت متعدد ائمہ، امام زادے اور اصحاب کی ضریح بنا کر نصب کر چکے ہیں۔

علامہ قاضی نیاز نقوی مرحوم کی جدوجہد کو آگے تک لے جایا جائے، علامہ ساجد نقوی

علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی کے چہلم کے موقع پر مرحوم و مغفور کی جہاں دیگر دینی و علمی خدمات کا تذکرہ کیا جانا ضروری ہے وہاں ان کی امتیازی خصوصیات کو بھی یاد رکھنا کہیں زیادہ لازم و ناگزیر ہے۔ قومی و ملی حوالوں سے مرحوم کی گرانقدر خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ہم شاہد ہیں کہ ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے اجلاسوں میں بعض حساس اور اختلافی امور پر مرحوم کا موقف بڑا واضح اور دوٹوک ہوتا تھا کہ جزوی و فروعی نوعیت کے مسائل میں پڑنے کی بجائے مشترکات کی روشنی میں عملی میدان میں مل جل کر جدوجہد کی جائے اس کے علاوہ اہم ملکی و قومی امور پر سرکاری اداروں کے ہمراہ میٹنگز میں قومی و ملی معاملات پر بڑی صراحت اور جرات اور بے خوفی کے ساتھ اپنا موقف بیان کرنا اور بھرپور اور موثر انداز میں تشیع کی نمائندگی کرنا مرحوم کا خاصا رہا۔ بلاشبہ ایک ممتاز علمی خانوادے سے تعلق رکھنے والی ایسی فاضل شخصیت کا داغ مفارقت دینا نہ صرف ان کے خانوادے بلکہ قوم و ملت کے لئے ناقابل تلافی نقصان کا سبب ہے۔ انکی علمی خدمات مدارس دینیہ کے فروغ اور ملت تشیع کے دفاع اتحاد تنظیمات المدارس اور اتحاد بین المسلمین جیسے اہم امور میں مرکزی کردار جیسی خدمات تادیر یاد رکھی جائیں گی اور ایسے دوراندیش عالم دین کی کمی خاص طور پر علمی حلقوں میں شدت سے محسوس کی جائے گی۔

آیت اللہ مصباح کی صحت یابی کیلئے دعا

آیت اللہ مصباح یزدی کی صحت یابی کیلئے جامعہ عروۃ الوثقیٰ کی جامع مسجد بیت العتیق میں دعائے جوشن کبیر کی اجتماعی تلاوت کا اہتمام کیا گیا۔ اجتماعی دعا کی تقریب میں حوزہ علمیہ جامعہ عروۃ الوثقیٰ لاہور کے طلاب اور اساتید نے حصہ لیا۔ اجتماعی طور پر دعا کی تلاوت کے بعد آیت اللہ مصباح یزدی کی صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔ واضح رہے کہ آیت اللہ مصباح یزدی شدید علیل ہیں، انکی صحت یابی کیلئے پوری دنیا میں دعائیہ محافل منعقد ہو رہی ہیں۔

آئی ایس او وفد کی شیخ الجامعہ سے ملاقات

آئی ایس او پاکستان کراچی ڈویژن جامعہ کراچی یونٹ کے وفد کی یونٹ صدر برادر طحہ حسین عابدی کی سربراہی میں شیخ الجامعہ ڈاکٹر خالد محمود عراقی سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران فیس میں اضافہ، ایڈمیشن کے مسائل اور آن لائن کلاسز کے حوالے سے طلبہ و طالبات میں پائی جانے والی تشویش سے شیخ الجامعہ ڈاکٹر خالد محمود عراقی کو آگاہ کیا گیا۔ شیخ الجامعہ نے یونیورسٹی کی صورتحال سے وفد کو آگاہ کرتے ہوئے طلبا کے تمام مسائل کے فوراحل یقین دہانی کرائی۔

آخری شیعہ مسنگ پرسن کی بازیابی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، علامہ راجہ ناصر عباس

علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے شیعہ مسنگ پرسنز کے اہل خانہ کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسنز اور ایم ڈبلیو ایم مشترکہ طور پر تمام شیعہ مسنگ پرسنز کی بازیابی کیلئے نئے جوش وجذبے کے ساتھ ایک مرتبہ پھر ملک گیر احتجاجی تحریک کا آغاز کریں گے۔ سربراہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان، قائد وحدت ناصر ملت علامہ راجہ ناصر عباس جعفری حفظ اللہ کی شیعہ مسنگ پرسنز کے اہل خانہ سے اہم ملاقات وحدت

ہاوس سولجر بازار میں ہوئی جس میں اہم امور پر گفتگو ہوئی، اس موقع پر علامہ ڈاکٹر عقیل موسی، ایم ڈبلیو ایم کے رہنما علامہ سید باقر عباس زیدی، علی حسین نقوی، علامہ صادق جعفری، علامہ علی انور جعفری سمیت جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسنز کے اراکین بھی موجود تھے

۔علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے شیعہ مسنگ پرسنز کے اہل خانہ کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی فار شیعہ مسنگ پرسنز اور ایم ڈبلیو ایم مشترکہ طور پر تمام شیعہ مسنگ پرسنز کی بازیابی کیلئے نئے جوش وجذبے کے ساتھ ایک مرتبہ پھر ملک گیر احتجاجی تحریک کا آغاز کریں گے اور اعلی حکومتی شخصیات سے بھی اس حوالے سے تازہ ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا ہم آخری شیعہ مسنگ پرسن کی بازیابی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

بلتستان میں طلاب کی عمامہ گزاری و تقریب اہدا اسناد

سکردو شہر میں واقع بلتستان کے عظیم دینی درسگاہ حوزہ علمیہ جامعہ قباز ردیہ زیراہتمام محمدیہ ٹرسٹ پاکستان سے فارغ التحصیلان طلاب کے اعزاز میں عظیم الشان الوداعی تقریب محفل عمامہ گزاری کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ناظم الامور محمدیہ ٹرسٹ حجت الاسلام والمسلمین سید ہادی الموسوی جبکہ صدر محفل حجت الاسلام والمسلمین شیخ یوسف کریمی تھے۔ محفل میں حج الاسلام والمسلمین سید احمد حسین الحسینی، شیخ ذوالفقار علی انصاری، شیخ رضا مظفری، شیخ حسن حکیمی، مولانا محمد تقی تقوی اور طلاب کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ محفل کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ اور محفل کے مہمان خصوصی اور صدر محفل نے حاظرین سے خطاب کیا۔ محفل کے آخر میں بزرگ علمائے کرام کے دست مبارک سے اس سال فارغ ہونے والے ۱۶ طلاب کی عمامہ گزاری کی گئی اور اسناد اہدا کیے گئے۔

کراچی میں یکجہتی فلسطین کانفرنس کا انعقاد، مختلف مقررین کا خطاب

جماعت اسلامی اور فلسطین فاؤنڈیشن پاکستان کے مشترکہ تعاون سے ادارہ نورحق میں "یکجہتی فلسطین کانفرنس " کا انعقاد کیا گیا۔ آل پارٹیز کانفرنس کی صدارت امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کی جبکہ مہمان خصوصی پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئیر رہنما سینٹر تاج حیدر تھے۔ کانفرنس میں معروف دانشور و کالم نگار شاہ نواز فاروقی، فلسطین فاؤنڈیشن کے سکرٹری جنرل ڈاکٹر صابر ابو مریم، جمعیت علمائے پاکستان کے قاضی احمد نورانی، مجلس وحدت مسلمین کے علامہ باقر زیدی، ایم کیو ایم رہنما محفوظ یار خان، عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے جنرل سکرٹری یونس بونیری، مسلم لیگ (ن) کے پیر ازہر ہمدانی، جمعیت علمائے اسلام کے مولانا عمر صادق، آل پاکستان سنی تحریک کے مطلوب اعوان، پاکستان تحریک انصاف کے اسرار عباسی سمیت سیاسی وسول سوسائٹی کے رہنماں نے شرکت کی اور فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کیا۔

بابری مسجد کی شہادت کی برسی، مسلمانوں نے یوم سیاہ منایا

ہندوستان میں بابری مسجد کی شہادت کی 28 ویں برسی کے موقع پر مسلم تنظیموں نے یوم سیاہ منایا۔مسلم مجلس کے ریاستی صدر محمد ندیم صدیقی اور انڈین مسلم سماج کے حاجی محمد اسماعیل انصاری نے کہا کہ ملک کے آئین و جمہوریت، عدلیہ کی بالادستی کو کچلتے ہوئے چھ دسمبر 1992 کو بابری مسجد شہید کردی گئی تھی۔لہذا آج ہم مسلمان یوم سیاہ و یوم سوگ کے طور پر منا رہے ہیں۔انہوں نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کووڈ 19- کے گائیڈ لائن کی پیروی کرتے ہوئے اس دن اجتماعی و ذاتی طور سے مسجدوں اور گھروں میں بازو پر سیاہ پٹی باندھ کر اظہار سوگ کریں جس سے ملک میں آئین و جمہوریت کو بحال کرنے کے عزم کو مضبوطی مل

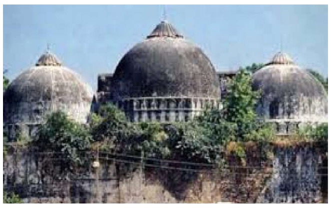

سکے۔ تلنگانہ اور آندھراپردیش میں کئی مسلم تنظیموں کی جانب سے رضا کارانہ بند اور یوم سیاہ منایا گیا۔ رضا کارانہ طور پر کاروباری ادارے بند رکھے گئے۔مساجد میں بابری مسجد کی دوبارہ اسی مقام پر تعمیر کے لئے دعائیں بھی کی گئیں۔ساتھ ہی کئی تنظیموں نے مساجد کو آباد رکھنے کی بھی خواہش کی اور نمازوں کی پابندی پر بھی زور دیا۔واضح رہے کہ ۳۰ ستمبر 2020: سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے اڈوانی، اوما بھارتی، کلیان سنگھ سمیت تمام 32 ملزمان کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا۔عدالت نے کہا کہ بابری مسجد کی گنبد پر غیر سماجی لوگ چڑھے ہوئے تھے اور ملزمان نے اس کے لئے کوئی سازش نہیں کی تھی۔عدالت نے یہ بھی کہا کہ ملزمان نے تو الٹے بھیڑ کو روکنے کی کوشش کی تھی۔

فخری زادہ کے قتل کے خلاف احتجاج

جمہوری اسلامی ایران کے مایہ ناز دانشور، دفاعی و جوہری سائنسدان محسن فخری زادہ کے بہیمانہ قتل کے خلاف وادی کے مذہبی انجمنوں کی جانب سے احتجاج کیا گیا۔اس سلسلے میں وسطی کشمیر کے ضلع سرینگر اور بڈگام کے علاوہ شمالی و جنوبی کشمیر کے مساجدوں میں نماز جمعہ کے بعد اور نماز جمعہ کے دوران غاصب اسرائیل کے خلاف زوردار احتجاج کیا گیا۔مظاہرین نے اقوام متحدہ سے اسرائیل کی نابودی کا مطالبہ کیا۔ادھر ماگام ،نوگام ،سوناواری اور بانجی ویرہ سمیت درجنوں علاقوں میں نماز جمعہ کے دوران شہید محسن فخری زادہ کے قتل کے خلاف احتجاج ہوا۔

آہ! استاد سخن حضرت میر ابراہیم علی حامی

نہایت غم و اندوہ کے ساتھ یہ خبر ملی کہ قوم کی معزز اور متدین ہستی شاعرِ اہلبیت اطہار علیہم السلام استادِ سخن شاگردِ خاص علامہ نجم آفندی علم و علما کے قدرداں حضرت میر ابراہیم علی حامی نے دارِ فانی کو الوداع کہا ہے۔موصوف شجر دبیریہ کے آخری گلِ سرسبد تھے جنہوں نے اہلبیت علیہم السلام کی شان میں خلوصِ دل سے ان گنت "ابیات" کہکر باغِ جنت میں بے حساب "بیوت" کے حق دار قرار پائے آج حیدر آباد دکن کی دنیائے شعر و ادب میں ان کے بے شمار شاگرد موجود ہیں۔

ہندوستان، مسلمانوں کے ایک سے زیادہ شادی پر پابندی، سپریم کورٹ میں چیلنج

ہندوستان میں مسلم مردوں کو ایک سے زیادہ شادی کرنے کی اجازت دینے والی تعزیرات ہند کی دفعہ اور شریعت قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔عرضی گزاروں نے کہا ہے کہ ایک فریق کو تعدد ازدواج کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے جبکہ دیگر مذاہب میں اس طرح تعدد ازدواج پر پوری طرح سے پابندی ہے۔ درخواست داخل کرنے والے وکیل وشنو شنکر جین نے مسلم پرسنل لا (شریعت) ایپلیکیشن ایکٹ ۱۹۳۷ کے سیکشن ۲ کی قانونی حیثیت کو چیلنج کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۹۴ کے تحت ایسی شادی کو جرم سمجھا جاتا ہے۔ ہندو، پارسی یا عیسائی کی دوسری شادی

جب کہ بیوی زندہ ہے، یہ تعزیرات ہند کی دفعہ ۴۹۴ کے تحت جرم ہے۔ درخواست گزاروں نے کہا ہے کہ لہذا دفعہ ۴۹۴ مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک اور آئین کے سیکشن ۱۴ اور ۱۵ کی خلاف ورزی ہے۔درخواست میں مزید کہا گیا ہے کہ درحقیقت یہ عمل خواتین کا استحصال کرتا ہے اور یہ انسانی وقار، شائستگی اور مساوات کے منافی ہے۔درخواست گزاروں نے کہا ہے کہ فوجداری قانون ذات ،نسل یا مذہب پر مبنی نہیں ہوسکتا۔سپریم کورٹ کی طرف اشارہ کیا گیا کہ اس عمل کی اجازت صرف ایک مذہبی برادری کو ہی نہیں دی جاسکتی جب کہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ درخواست کے ذریعے مسلم پرسنل لا (شریعت) ایپلیکیشن ایکٹ ۱۹۳۷ کی دفعہ ۲ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

آئی کے ایم ٹی کرگل کی جانب سے متعدد تقریبات اور ورکشاپس کا انعقاد

امام خمینی میموریل ٹرسٹ کرگل کی طرف سے گذشتہ ایام میں متعدد ورکشاپس اور تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔جن میں کثیر تعداد میں افراد نے شرکت کی۔ کے روحانی و مذہبی امور کے شعبہ بسیج روحانیون کی جانب سے سلسکوٹ کرگل میں علاقے کی مختلف دار القرآن و مکاتب سے وابستہ معلمین کیلئے چار روزہ تربیتی کورس کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سلسکوٹ کے اطراف و اکناف میں موجود بسیج روحانیون کے توسط سے جاری دار القرآن کے متعدد معلمین نے شرکت کی۔اس چار روزہ تربیتی کورس میں علوم قرآنی کے ماہرین استاد حجت الاسلام شیخ ابراہیم کریمی اور استاد حجت الاسلام شیخ عیسی حافظی نے مربی کے فرائض انجام دیے۔

کرگل میں خواتین کو ہنر اور دستکاری کے مواقع فراہم کرنے کی غرض سے مذکورہ ادارے کے شعبہ خواتین زینبیہ ویمن ویلفیئر سوسائٹی نے خیاطی اور سوزن کاری کے دو کورسز متعارف کروائے ہیں۔ان کورسز کے دوران خواتین کو ہنر مند ماہرین کے ذریعے تربیت دلایا جا رہا ہے۔اس پروگرام کو مقامی زبان میں ''دلقشیس'' کا نام دیا گیا ہے۔

اس ادارے کے رضا کار جوانوں کی تنظیم بسیج امام کے زیر اہتمام اتوار کو بسیج کے رضا کاروں کیلئے کوہ چھو تک کرگل کے سنگلاخ پہاڑیوں میں کوہ پیمائی کا ایک تربیتی پروگرام شروع کیا ہے۔ جس میں متعدد جوانوں نے شرکت کی۔کوہ پیمائی کے اس پروگرام میں کوہ پیمائی کے ماہر محمد مصطفی نے بطور مربی شرکت کی۔

علامہ صفدر حسین نجفی کی زندگی کا اجمالی جائزہ

سید صفدر حسین نجفی پاکستان کے مشہور شیعہ علما میں سے تھے جنہوں نے پاکستان کے مختلف مدارس اور حوزہ علمیہ نجف اشرف سے کسب فیض کیا۔ جامعہ المنتظر لاہور میں تدریسی فرائض انجام دیے۔ شیعہ قوم کو مفتی جعفر حسین اور ان کے بعد عارف حسین الحسینی کی قیادت پر متفق کرنے میں آپ کا کردار رہا۔ مولانا صفدر حسین نے دینی کتابوں کی تالیف اور ترجمہ کو قیادت پر ترجیح دیتے ہوئے اس ذمہ داری کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ پاکستان میں امام خمینی کی مرجعیت کو متعارف کرایا اور ان کی جلاوطنی کے دوران انہیں پاکستان آنے کی دعوت بھی دی۔ آپ پاکستان کی بعض شیعہ مذہبی تنظیموں کے بانیوں میں شمار ہوتے تھے۔

زندگی نامہ: صفدر حسین نجفی سنہ ۱۹۳۲ میں پاکستان ضلع مظفر گڑھ کے علاقہ علی پور میں پیدا ہوئے۔ آپ کا شجرہ نسب سید جلال الدین سرخ پوش بخاری سے ملتا ہے، جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ آپ کے والد سید غلام سرور اپنے شہر کے شیعہ علما میں شمار ہوتے تھے۔ سنہ ۱۹۵۳ میں نجف میں ایک پاکستانی سادات گھرانے میں آپ نے شادی کی۔ آپ کی چار بیٹیاں اور چھ بیٹے ہیں جو اسلامی علوم سے منسلک ہیں۔ ۳ دسمبر سنہ ۱۹۸۹ کو ۷۵ سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی اور جامعہ المنتظر لاہور میں دفن ہوئے۔ آپ کی وفات پر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی طرف سے تسلیت کے پیغام کے علاوہ تشییع جنازہ میں شرکت کے لئے ایک وفد بھی بھیجا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ سید محمد یار شاہ نجفی نے پڑھائی وفات کے بعد سے آپ کو محسن ملت کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

علمی زندگی: سید صفدر حسین نجفی نے دینی علوم کے حصول کا آغاز سات سال کی عمر میں حوزہ علمیہ ملتان سے کیا۔ جہاں آپ کے چچا، نامور عالم دین سید محمد یار شاہ نقوی نجفی سے کسب فیض کرنے کے علاوہ مختلف دینی مدارس سے بھی آپ نے استفادہ کیا جن میں مدرسہ خانیوال اور مدرسہ باب العلوم کے علاوہ ملتان میں اہل سنت کا ایک مدرسہ بھی شامل ہے۔ سنہ ۱۹۴۷ سے ۱۹۵۰ تک درسِ نظامی کیلئے مدرسہ صادقیہ خانپور مظفر گڑھ، مدرسہ خان گڑھ اور مدرسہ باب النجف جاڑا، ڈی آئی خان میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔ سنہ ۱۹۵۰ کو آپ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے نجف اشرف چلے گئے۔

وطن واپسی: سنہ ۱۹۵۶ میں ۲۳ یا ۲۴ سال کی عمر میں آپ نجف اشرف سے پاکستان کے شہر لاہور واپس آئے تو اس وقت اختر عباس نجفی موچی دروازہ، حسینیہ ہال میں جامعہ المنتظر کی بنیاد رکھ چکے تھے جہاں آپ نے مدرس کی حیثیت سے دینی خدمات شروع کیا۔ یہ مدرسہ بعد میں وسن پورہ منتقل ہوا جہاں پر آپ نے تدریس کے علاوہ نماز باجماعت کا بھی اہتمام کیا اور لوگوں کو گھر گھر جا کر نماز جماعت میں شرکت کی دعوت کی۔ کچھ عرصہ بعد علامہ اختر عباس نجفی کے نجف جانے پر سنہ ۱۹۶۶ کو آپ اس مدرسہ کے پرنسپل بن گئے اور مدرسہ کو وسن پورہ سے ماڈل ٹاؤن لاہور منتقل کیا جو آج کل پاکستان کی قدیمی ترین دینی درسگاہ سمجھی جاتی ہے۔

اساتذہ: پاکستان کے مختلف مدارس میں آپ نے مختلف اساتذہ سے علم حاصل کیا۔ آپ نے تفسیر انوار النجف کے مصنف حسین بخش جاڑا نجفی سے تفسیر کا درس پڑھا۔ جبکہ سید یار شاہ نقوی اور سید محمد باقر نقوی چکڑالوی المعروف علامہ باقر ہندی بھی آپ کے اساتذہ میں شمار ہوتے تھے۔ سید صفدر حسین نجفی نے حوزہ علمیہ نجف میں محمد علی افغانی، اختر عباس نجفی، سید ابوالقاسم رشتی، شیخ محمد تقی آل راضی نیز مراجع تقلید میں سے محسن الحکیم و سید ابوالقاسم خوئی کی شاگردی اختیار کیا۔ آپ کے شاگردوں میں پاکستان کے بہت سارے علما شامل ہیں لیکن ان میں سے مندرجہ ذیل شخصیات قابل ذکر ہیں: آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی، علامہ شہید سید عارف حسین الحسینی، حافظ سید ریاض حسین نجفی، مفسر قرآن اور اسوہ سکول سسٹم کے بانی شیخ محسن نجفی اور سید ضیا الدین رضوی۔ سید صفدر حسین نجفی نے تصنیف و تالیف کے علاوہ بعض دینی کتابوں کا اردو زبان میں ترجمہ بھی کیا جن میں سے تفسیر نمونہ، پیام قرآن اور منشور جاوید وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

سیاسی سرگرمیاں: صفدر حسین نجفی امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن، اور تحریک جعفریہ کے بانی علما میں سے تھے جبکہ امامیہ آرگنائزیشن، وفاق علما شیعہ پاکستان اور دیگر قومی تنظیموں کو محسن ملت کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔ انہوں نے قائدین ملت جعفریہ مفتی جعفر حسین، شہید عارف حسین الحسینی اور ساجد علی نقوی کے انتخاب میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مفتی جعفر حسین کے دور قیادت میں آپ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کے مرکزی نائب صدر رہے۔ تحریک جعفریہ کا سیاسی امور میں حصہ لینے یا نہ لینے کے بارے میں تجاویز پر مشتمل کتابچہ تحریک کا سیاسی سفر کے تدوین میں آپ کا کلیدی کردار رہا اور تبدیلی کا منشور بھی آپ نے پیش کیا جسے ہمارا راستہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ وفاق العلما الشیعہ پاکستان کی بنیاد رکھی ملک بھر میں صوبہ ڈویژن ضلع اور تحصیل تک یونٹ قائم کیے مرکزی کابینہ تشکیل دی گی۔

امام خمینی کی مرجعیت کی ترویج: سید صفدر حسین نجفی کا شمار ان علما میں ہوتا ہے جنہوں نے امام خمینی کو پاکستان میں ایسے دور میں معرفی کیا جب امام خمینی کو پاکستان میں کوئی نہیں جانتا تھا۔ یہاں تک کہ اپنے گھر کو بیچ دیا اور فرانس جا کر گھر کی قیمت امام خمینی کے حوالے کر دیا۔ سنہ 1970 میں محسن الحکیم کی وفات کے بعد سید صفدر حسین نجفی نے بعض دیگر علما کے ساتھ ملکر امام خمینی کی مرجعیت کا اعلان کرتے ہوئے فوراً امام خمینی کی توضیح المسائل کا اردو ترجمہ کر کے شائع کروایا۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد آپ امام خمینی کی خدمت میں پہنچے اور پاکستان میں شیعہ فقہ کے درس خارج دینے کے لیے ایک مجتہد کا مطالبہ کرتے ہوئے وہاں پر موجود آیت اللہ نوری کو بھیجنے کی درخواست کی اور انہیں پاکستان لانے میں کامیاب ہوگئے۔